سوال

میں عرب نوجوان ہوں اوراپنی عرب ثقافت یاجسے حسن خلق اورادب کانام دیاجاتا ہے پرقائم ہوں، لیکن یہ اسلامی التزام کے ساتھ کوئی صلہ نہیں رکھتا، وہ اس طرح کہ ہمارے رسم ورواج موسیقی ومردوعورت کا اختلاط اورسودی بنکوں کے ساتھ لین دین کوئی تعارض نہیں رکھتے، میں نےاپنے ہی رسم ورواج قائم رکھنے والی ایک لڑکی سے منگنی کی ہے اس کا خاندان بہت مدت سے ہمارے دوست خاندان میں سے ہے، سب ہی اس شادی کی مبارک دیتے ہیں، جوکہ ہم میں معروف ہے، ہم دونوں ہی اچھے اخلاق کے مالک ہیں، افسوس کے ساتھ مشکل یہ درپیش ہے کہ جب سے میں نے اسلام میں شادی کے احکام کا مطالعہ شروع کیا ہے، میں نے عورتوں کے ساتھ اختلاط میں کمی اورمسجد میں نماز کی ادائیگی، اورداڑھی بڑھانی شروع کردی ہے، اورسودی بنکوں کے ساتھ لین دین بھی ختم کردیا ہے، اورموسیقی بھی نہیں سنتا اس بنا پراب دونوں خاندان ہی مجھے تشددپسنداوربنیادپرست قراردینےلگے ہیں، مگروہ جس پرمیرارب رحم کرے، اوراب وہ اس لڑکی کوبھی مجھ سے ڈرانے اورخوفزدہ کرنےلگے ہیں، حالانکہ وہ مجھ سے بہت زیادہ محبت کرتی ہے، اورکئی باراس نے سب کے سامنے اس کی صراحت بھی کی ہے لڑکی بھی اسلامی تعلیمات کا التزام کرنا چاہتی ہے، لیکن وہ بعض اشیاء مثلا نقاب پہننا یاچہرہ ڈھانپنے کی استطاعت نہیں رکھتی، خاندان والوں کے لیے طبعی طورپر یہ اشیاء تشدداورغلوفی الدین شمارکی جاتی ہیں، توکیا میں ایسی لڑکی کوچھوڑ دوں جواخلاق حمیدہ کی مالک ہے، اورادب والی بھی ہے، اورنمازاورنبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سےثابت شدہ دعاؤں اوراذکارکا بھی التزام کرتی ہے، اوراسلامی تعلیمات کے التزام کی کوشش کرتی ہے، اورمجھ سے محبت بھی کرتی ہے، اوراس علانیہ طورپربھی کہتی ہے، مجھےچھوڑنا نہیں چاہتی، لیکن بعض دینی امورمثلاچہرے کاپردہ نہیں کر سکتی، میں ایسی لڑکی کوچھوڑکرکوئی اورملتزم لڑکی تلاش کروں، لیکن مجھے اس کے خاندان اوراس کے سلوک کا علم نہ ہو، اوراس کے متعلق میرا حکم صرف اس سے جان پہچان رکھنے والوں سے سن کرہی ہو؟

جواب

الحمد للہ

اللہ سبحان وتعالی سے ہماری دعاہے کہ وہ ہمیں اورآپ کواپنے دین پرثابت قدم رکھے، اورہمیں اورآپ کوزیادہ سے زیادہ اطاعت کرنے اوراستقامت کی توفیق نصیب فرمائے

جس کے متعلق آپ نے سوال کیا ہے اس میں آپ کے لیے بہتریہی ہے کہ آپ اسی لڑکی سے شادی کریں جس کی جانب آپ کا دل مائل ہے، اوراس کا دل آپ کی جانب مائل ہے، اوراسمیں کوئی ایساعیب بھی نہیں جس کی بنا پرآپ اسے قبول نہ کریں، اس معاملہ میں صرف اتنا ہے کہ آپ کو تھوڑا بہت خیال اوردیکھ بھال اورحقیقی اسلامی تربیت کرنے کی ضرورت ہےتاکہ وہ اللہ تعالی کے احکام کوقبول کرے، اوراس کے سامنے سر تسلیم خم کردے

اورشادی کے بعداس میں سے بہت کچھ آجائیگا، اورخاص کرجب آپ اس کے ساتھ حسن معاشرت، اوراچھی صحبت اختیارکرینگے، اورجب آپ اس کے ماحول کواس سے اچھے اوربہتر ماحول میں بدلینگے، ہم آپ کواسی کی نصیحت کرتے ہیں، اوراسی پرابھارتے ہیں

اوراپنے دین سے محبت کرنے، اورخاوندکی اطاعت وفرمانبرداری کرنے والی عورت کےلیے کوئی ایسامانع نہیں جواسے اس کے لباس کے متعلق اللہ تعالی کے احکام کوقبول اور تسلیم کرنے میں مانع ہو، اورخاص کرجب یہ چیزاس کے ساتھ خاوندکی محبت اوراحترام میں اضافہ کا باعث بنتی ہو

ہوسکتا ہے کہ اس کےلیے نقاب نہ پہننے کا سبب بعض جاہل اورخواہشات کے پیچھے چلنے والوں کی یہ تہمت ہوکہ اسے اسلام نہیں لایا بلکہ نقاب پہننا اورچہرہ ڈھانپنا دورجاہلیت کی موروثی عادت ہے، اس لیے آپ اس کے سامنے عورت کےلیے چہرہ ڈھانپنے کا حکم بیان کریں، اورکتاب وسنت سے اس کے دلائل بھی اس کے سامنے رکھیں، اوریہ بتائیں کہ اس کی مشروعیت پرعلماء کرام کا اتفاق ہے

اور اسے ان صحابیات کی بھی یاد دلائیں جنھوں نے پردہ کی آیات نازل ہونے کے بعد چہرہ ڈھانپنے اور اپنے اوپر اوڑھنے کے لیے چادروں کو پھاڑ لیا تھا، اور اسے اچھی اور نیک و صالح سہیلیاں بنانے دیں، اور اس کے علم میں لائیں کہ یہ دنیا ختم اور زائل ہونے والی ہے، اور ہم میں سے ہر ایک شخص عنقریب اپنے رب و پروردگار کے سامنے اپنے اعمال لے کر پیش ہونے والا ہے

اور نہ تو آپ کے لائق ہے اور نہ ہی اس لڑکی کے لائق ہے کہ وہ اپنے خاندان والوں کی بات کا اہتمام کریں، اور وہ ان پر اپنا فیصلہ شریعت کے خلاف ٹھونسیں، اس طرح کا ماحول اور معاشرہ جو نہ تو اسلامی احکام کا علم رکھتا ہو، اور نہ ہی شریعت اسلامی کی اطاعت و فرمانبرداری اور اس میں غلو کے اندر فرق کر سکتا ہو، اس معاشرے اور ماحول کی رائے متعبر نہیں، اور نہ ہی اصلاح اور استقامت اختیار کرنے والے پر اسکا حکم قبول کرنا لازم ہے

اور اگر آپ کی بیوی شرعی حکم کو قبول کرتے ہوئے چہرہ نہیں ڈھانپتی تو آپ اس کے متعلق صبر سے کام لیں، اور آپ اپنے علاوہ کسی دوسرے طریقہ سے اس کو یہ شرعی حکم پہنچائیں، اس کے لیے آپ کسی دعوت دین دینے والی مبلغہ عورت سے معاونت سے سکتے ہیں، یا پھر اس موضوع کے متعلقہ کسی متعبر اور ثقہ عالم دین کی کتاب اور کیسٹ بھی استعمال کر سکتے ہیں

اور آپ اللہ تعالی سے مدد طلب کریں، اور یہ دعا کرتے رہیں کہ وہ آپ تو پروردگار کی رضامندی و خوشنودی کے مطابق ایک اچھا اور صالح خاندان اور گھرانہ بنانے کی توفیق نصیب فرمائے، اور اس میں معاونت کرے

آپ سوال نمبر (21134) کے جواب کا مطالعہ کریں، اس میں کتاب و سنت کے دلائل کے ساتھ ثابت کیا گیا ہے کہ چہرہ ڈھانپنا واجب ہے

اور آپ سوال نمبر (20343) کے جواب کا بھی مطالعہ کریں، اس میں خاوند کے لیے بیوی کو نصیحت کرنے کے وجوب اور اس کے طریقہ بیان ہوئے ہیں

اللہ تعالی ہی توفیق نصیب کرنے والا ہے

واللہ اعلم.

اسلام سوال و جواب

49707